



نائب صدر جم۔ وری۔ ند کا سکریٹریٹ

میں سلامتی کے انسانی عناصر کو بیدار کرنے کیلئے۔ م۔ گیر ڈھانچ۔ درکار ہے۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے چھٹواں پروفیسر مونس رضا میموریل لیکچر دیا

Posted On: 28 FEB 2017 2:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ پوری۔ نائب صدر جم۔ وری۔ ند جناب ایم حامد انصاری نے کہا کہ۔ میں۔ م۔ گیریت کو فروغ دینے اور سلامتی کے ماحولیاتی اور انسانی عناصر کو زیادہ سے زیادہ یقینی بنانے کیلئے۔ م۔ گیریت کے ایک ڈھانچے کی فراہمی کی جانب آگے بڑھنا۔ وگا تاک۔ لگاتار پیمانے پر انسانی ترقیات کو یقینی بنایا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے پروفیسر مونس رضا میموریل ٹرسٹ کے زیر اہتمام چھٹویں پروفیسر مونس رضا میموریل لیکچر دینے کے دوران کیا ہے۔

پروفیسر مونس رضا کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ۔ ان دنوں جتنے نمایاں کام انجام دیئے ان کی تابنائی سے روایتی انسانی حدود اور ماحولیاتی سائنس کے مابین قائم فاصلے مٹ گئے تھے اور ان دنوں بڑی حسن و خوبی سے جغرافیہ کے فطری اور سماجی۔ اقتصادی عناصر کو۔ م۔ آ۔ نگ کر کے پیش کیا تھا۔ ساتھ ساتھ انسانی منظر نامے پر پڑنے والے اس کے اثرات کو بھی مدنظر رکھا تھا۔ اگرچہ پیدائش کے لحاظ سے وہ ایک مسلم تھے تاہم اپنی بصیرت اور اکتسابی علوم کے نظریے سے وہ مارکسسٹ بھی تھے اور مابعدالطبیعیات کے نظریے سے ان میں مادیت پرست بھی تھا جاسکتا ہے۔ مونس صاحب بھارتی منظر نامے کے سماجی تقاضوں سے بخوبی واقف تھے۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ۔ م۔ گیر ترقی محض ٹیکنالوجی ترقیات، سیاسی نظم و ضبط یا مالی ذرائع حاصل کر کے۔ یہ یقینی بنائی جاسکتی بلکہ اس کے لئے میں اپنا انداز فکر بھی بدلتا ہوں گا۔

نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے کہا کہ۔ بنی نوع انسان کی سلامتی کے تئیں جو نظریہ قائم ہے وہ بڑی باریکی سے ہے۔ م۔ گیر انسانی ترقیات سے وابستہ ہے اور اس کے تحت نہ صرف اقتصادی نشوونما کے راستے۔ موار کے جانے ضروری ہیں بلکہ اقتصادی ترقی کے فوائد بھی مساویانہ طور پر تمام لوگوں تک پہنچنا ضروری ہے۔ ماحولیات کے تحفظ اور احیاء کی بجائے اس کی پامالی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے نائب صدر جم۔ وری۔ ند نے اشارہ کیا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کو حاشیہ پر نہ بچائے ان میں بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے۔ افزوں طور پر یہ بات نمایاں ہوتی جارہی ہے کہ جن ترقیاتی نظریات کا انحصار صرف اقتصادی اقدار پر ہوتا ہے، وہ ہمیشہ ناکافی ثابت ہوتے ہیں۔

حامد انصاری صاحب نے کہا کہ۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی نئی انتظامیہ کے اراکین کی جانب سے جن خیالات کا اظہار کیا جا رہا ہے ان سے موسمیاتی تبدیلی کے سلسلے میں ہم۔ گیر عالمی لائحہ عمل اور اس کے مستقبل کے بارے میں سوال پیدا ہو گیا ہے اور اس کے تحت فوری نصب العینوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ موسمیات میں ہونے والی برعکس تبدیلی کے تئیں ہم نے جو عہد بندیاں کی ہیں ان پر بھی برعکس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں اور۔ م۔ گیریت کا نظریہ متاثر ہو سکتا ہے۔ موصوف نے مزید کہا کہ عالمی نظام میں بیرونی تقاضوں سے نظریہ ناگزیر زیادہ سے زیادہ داخلی احساس پیدا کرنا اور اس کے لئے فکر درکار ہے۔ اس کے لئے عالمی تعاون کو مستحکم بنانے کے لئے چنوتیاں سامنے آئیں گی۔ افسوس کے ساتھ کہ نا پڑتا ہے کہ خلائی سیاروں میں سیر کرنے والے زمین کے باسی اب بھی اپنے ذاتی مفادات کے تنازعات میں الجھے ہوئے ہیں اور اب بھی اس تباہ کن راستے کو بدلنے کے لئے کیا کچھ درکار ہے اس سلسلے میں اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے۔

م۔ ن۔ ع۔ ن

(Release ID: 1483373) Visitor Counter : 33

